40598- عشاء کی نماز ادا کرنے والے کے پیچھے مغرب ادا کرنا

سوال

میں سفر سے واپس پلٹا تو مغرب کی نماز ادا نہیں کی تھی، جب مسجد میں داخل ہوا تو وہ عشاء کی نماز ادا کر رہے تھے، کیا میں ان کے ساتھ عشاء کی نماز ادا کروں یا کہ اکیلے مغرب کی نماز ادا کر کے پھر عشاء ادا کروں ؟

پسندیدہ جواب

بلکہ آپ امام کے ساتھ مغرب کی نیت سے شامل ہو جائیں، اور پھر تیسری رکعت میں بیٹھ کر تشہد پڑھ کے سلام پھیر لیں، اور پھر باقی نماز میں امام کے ساتھ عشاء کی نماز میں شامل ہو جائیں، یا پھر تشہد میں ہی انتظار کریں حتی کہ امام اپنی نماز مکمل کر لے اور آپ اس کے ساتھ سلام پھیریں اور بعد میں عشاء کی نماز ادا کر لیں.

امام شافعی رحمہ اللہ کا مسلک اور امام احمد کا ایک قول یہی ہے، مرداوی نے اسے الانصاف میں ذکر کیا ہے، کہ اسے امام احمد کے اصحاب میں سے ایک جماعت جن میں شیخ الاسلام ابن تیمیہ اور ان کے جد امجد نے اختیار کیا ہے.

دیکھیں: الانصاف (413/4).

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کا کہنا ہے:

"اگر ظہر کی نماز ادا کرنے والے کے پیچھے کوئی فجر کی نیت کرے اور مقتدی کی نماز مکمل ہو جائے تو اگر چاہے تو وہ تشہد میں بیٹھ کر امام کے سلام پھیرنے کا انتظار کرے اور امام کے ساتھ سلام پھیرے یہ افضل ہے، اور اگر چاہے تو اسے چھوڑ کر سلام پھیر دے اور انتظار مت کرے، بغیر کسی اختلاف کے یہاں امام سے مفارقت میں اس کی نماز باطل نہیں ہوگی، کیونکہ اس میں اقتدا کرنا مشکل ہے، اور اس طرح کی دوسری صورتوں میں" انتہی

دیکھیں: المجموع (143/4).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی سے
درج ذیل سوال کیا گیا :

کچھ لوگ نماز مغرب سے لیٹ ہو گئے،
اور انہوں نے امام کو نماز عشاء پڑھتے ہوئے پایا، تو کیا مغرب کی نماز علیحدہ
کرائیں گے، یا کہ وہ امام کے ساتھ مل جائیں؟ اور نماز میں ان کی حالت کیا ہو گی؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

"صحیح یہ ہے کہ اگر انسان مسجد میں
آئے اور امام نماز عشاء پڑھا رہا ہو چاہے آنے والا اکیلا ہو یا کئی افراد ہوں تو وہ
مغرب کی کی نیت کر کے امام کے ساتھ شامل ہو جائیں، امام اور مقتدی کی نیت میں فرق
ہونا کوئی نقصان دہ نہیں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا عمومی فرمان ہے :

"اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے،
اور ہر شخص کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی"

اگر وہ امام کے ساتھ دوسری رکعت میں
ملیں تو سب اکٹھے سلام پھیریں گے، کیونکہ انہوں نے تین رکعت پڑھ لی ہیں، اور اگر وہ
پہلی رکعت میں ملیں تو جب امام چوتھی رکعت کے لیے اٹھے تو وہ بیٹھے رہیں اور تشھد
پڑھ کر سلام پھیر لیں، اور اٹھ کر امام کے ساتھ عشاء کی نماز میں شامل ہو جائیں۔

اس مسئلہ میں دوسرا قول :

وہ امام کے ساتھ عشاء کی نیت سے شامل
ہو جائیں، بعد میں نماز مغرب ادا کر لیں تو یہاں جماعت کو مدنظر رکھتے ہوئے ترتیب
ساقط ہو جائیگی۔

تیسرا قول :

وہ نماز مغرب علیحدہ ادا کریں اور
پھر امام کے ساتھ باقی ماندہ نماز عشاء میں شامل ہو جائیں۔

آخری دو قولوں میں محذور ہے : پہلے
قول میں ترتیب ساقط ہو جاتی ہے کیونکہ نماز عشاء کو نماز مغرب پر مقدم کر دیا گیا۔

دوسرے قول کا محذور یہ ہے کہ ایک ہی
مسجد میں ایک ہی وقت کے اندر دو جماعتیں ہونگی، اور یہ امت میں افتراق کا باعث ہے.

ہم نے جو پہلا قول ذکر کیا ہے وہی
صحیح ہے، ہو سکتا ہے کوئی قائل یہ کہے کہ: اس میں بھی محذور یہ ہے کہ امام سے قبل
یہ لوگ سلام پھیر لینگے، اور حقیقت میں یہ محذور نہیں، سنت میں کئی ایک مقام پر
مقتدی کا امام سے منفرد ہونا ثابت ہے.

مثلا: نماز خوف میں کیونکہ امام
مقتدیوں کو ایک رکعت پڑھاتا ہے اور وہ دوسری رکعت خود مکمل کر کے جاتے ہیں.

اور اس میں اس شخص کا قصہ بھی شامل
ہے جو معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ کے ساتھ نماز میں شامل ہوا تو معاذ رضی اللہ
تعالی نے سورۃ البقرۃ یا کوئی اور سورۃ شروع کر دی تو وہ شخص ان سے علیحدہ ہو کر
نماز مکمل کر کے چلتا بنا اور امام کے ساتھ نماز مکمل نہ کی.

اور اس میں یہ بھی ہے کہ: علماء کا
کہنا ہے کہ: اگر انسان دوران نماز ہو تو اسے پیٹ میں ہوا تنگ کرے یا پیشاب وغیرہ کی
بنا پر وضوء توڑنا چاہے تو اس کے لیے انفرادی نماز کی نیت کرنے میں کوئی حرج نہیں،
وہ نماز مکمل کرے اور چلا جائے، یہ دلیل ہے کہ ضرورت کی بنا پر منفرد ہونا محذور
شمار نہیں ہوتا" انتہی

لقاء الباب مفتوح (425/3).

شیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی سے
دریافت کیا گیا:

میں مسجد میں داخل ہوا تو عشاء کی
نماز ہو رہی تھی، نماز میں شامل ہونے سے قبل مجھے یاد آیا کہ میں نے تو مغرب کی
نماز ادا نہیں کی، تو کیا میں پہلے مغرب کی نماز ادا کروں اور پھر جماعت کے ساتھ
عشاء کی نماز میں سے جو کچھ ملے اسے ادا کر لوں، یا کہ جماعت کے ساتھ نماز کرنے کے
بعد نماز مغرب ادا کروں؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا:

"جب آپ مسجد میں داخل ہوں اور عشاء
کی نماز ہو رہی ہو اور آپ کو یاد آئے کہ مغرب کی نماز ادا نہیں کی، تو آپ مغرب کی
نیت سے نماز میں شامل ہو جائیں، اور جب امام چوتھی رکعت کے لیے اٹھے تو آپ تیسری
رکعت میں بیٹھے رہیں اور تشہد پڑھیں میری مراد یہ ہے کہ التحیات للہ اور درود
پڑھیں اور اس کے دعاء کریں اور امام کے سلام پھیرنے تک انتظار کریں اور جب امام
سلام پھیرے تو اس کے ساتھ آپ بھی سلام پھیر دیں، اہل علم کے صحیح قول کے مطابق
مقتدی اور امام کی نیت میں اختلاف کوئی نقصان دہ نہیں، اور اگر آپ اکیلے مغرب کی
نماز ادا کر کے بعد میں نماز عشاء میں شامل ہو جائیں تو پھر بھی کوئی حرج نہیں"
انتہی.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن باز (12/
189).

مستقل فتوی کمیٹی سے درج ذیل سوال
کیا گیا:

اگر کوئی شخص نماز فجر ادا کرنا بھول
جائے اور اسے نماز ظہر کھڑی ہونے کے بعد یاد آئے، یا پھر ظہر کی نماز بھول جائے اور
اسے عصر کی نماز کھڑی ہونے کے بعد یاد آئے تو کیا وہ امام کے ساتھ فوت شدہ نماز کی
نیت سے شامل ہو گا یا کہ موجودہ نماز کی نیت سے، اور فوت شدہ نماز بعد میں ادا کرے
گا؟

کمیٹی کا جواب تھا:

وہ امام کے پیچھے بھولی ہوئی نماز
ادا کرے، علماء کرام کے صحیح قول کے مطابق امام اور مقتدی کی نیت میں اختلاف کوئی
نقصان دہ نہیں" انتہی.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث
العلمیۃ والافتاء (407/7).

واللہ اعلم.